۳۶ ۔ عظےم سرکاری دستاوےز پر ہمےشہ کےلےے دستخط ہو چکے ہےں

انسان مرنے سے پےشتر عموماً وصےت چھوڑتا ہے۔ےہ کسی قابل اعتماد دوست کے لئے واضح راہنمائی ہوتی ہے کہ اسکی جائےداد کو کےسے تقسم کرنا

ہے ۔اسطرح سے مرنے والے کی خواہش پوری ہوجاتی ہے۔ دستاوےز پر دستخط ہوتے ہےں اور مہرلگائی جاتی ہے اور کوئی گواہ ہوتا ہے۔

مصلوب ہونے سے پےشتر ےسوع نے بھی وصےت چھوڑی ۔اس نے مدد گا ر کا وعدہ کےا "سچائی کا روح" جو کوئی بھی اس کی مےراث حاصل کرنا چاہتا ہو۔ےسوع جانتا تھا کہ ہر کوئی اس صلاح کا رکا خواہشمند نہےں ہے (ےوحنا ۷۱:۶۱:۴)ےسوع نے اپنے پےروکاروں کے ساتھ جو وعدہ کےا تھا وہ اسکی اپنی روح تھی جس نے عےد القےامت والے دن اس کی قبر کھول دی۔اسکی روح اسکے پےروکاروں مےں سرائٹ کرتی ہے اور آج تک ہے۔ ےسوع نے اپنے پےروکاروں سے کہا کہ وہ بالاخانہ مےں وعدہ شدہ مےراث کا انتظار کرےں۔ (اعمال ۴:۱۔۵) عےد پنتےکست کے دن ےسوع کی وصےت کھولی گئی اور روح القدس نازل ہوا۔(اعمال۱:۲۔۴)اس دن کلےسائ کی ابتدا ہوئی ۔ےسعےاہ نے صدےوں پہلے ےسوع کے پےدا ہونے کی پےشن گوئی کی "اس لئے ہمارے لئے اےک لڑکا تولد ہو ا اور ہم کو اےک بےٹا بخشا گےا اور سلطنت اسکے کندھے پر ہو گی اور اسکا نام عجےب مشےر خدای قادرابدےت کاباپ سلامتی کا شاہزادہ ہو گا۔"(ےسعےاہ ۶:۹) ےسعےاہ فرماتا ہے کہ ےہ مشےر خود خدا ہو گا مسےحا جب دوبارہ آئے گا تو سلامتی لائے گا ۔کےسی خوش آئند بات ہے کہ ےسوع ہی خداہے اور مشےر ےعنی روح القدس جوکہ اب اےمانداروں کے دلوں مےں رہتا ہے۔(۱۔کرنتھےوں۹۱:۶)

جنہوں‌نے ےسوع کے روح القدس کو قبول کےا ہے کہ وہ اس قابل ہےں کہ جھوٹ اور سچ مےں امتےاز کر سکےں کےونکہ وہ سچائی کاروح ہے ۔اےسی تنظیمےں‌جوکہ اپنے عقائدلوگوں کے کانوں کی کھجلی کے مطابق بدلتی ہےں وہ روح القدس سے جنم لےنے کے عمل کونہےں سمجھتےں ہےں۔(۲۔تمےتھےس ۳:۴) صرف خدا کا روح القدس ہی زندگی تبدےل کر سکتا ہے۔ےسوع نے کہا تمھےں نئے سرے سے پےدا ہونا ضرور ہے ۔ (ےوحنا ۷:۳) خداوند مےں رہنے کی ےہ مےراث ےسوع انکو دےتا ہے جواس سے پےار کرتے ہےں ۔ےسوع ہر دروازے پر اس امید سے دستک دےتا ہے کہ اسے اندر آنے کی دعوت دی جائے گی ۔(مکاشفہ ۳:۰۲)۔جواسے اندر آنے کی دعوت دےتے ہےں وہ انہےں حق دےتا ہے کہ وہ اس کے نام سے بدروحوں کو نکالےں نئی زبانےں بولےں‌اوربےما روں پرہاتھ رکھ کر انہےں شفا دےں ۔(مرقس۷۱:۶۱۔۸۱) خدا کی نئی زبان سے مراد اےک خاص دعائےہ زبان جو کامل دعا کرتی ہے۔(رومےوں۶۲:۸۔۷۲) ہم اپنی ابدی زندگی کی مےراث اس موجودہ زندگی مےں اس کا اطمےنان اور اس کا اختےار کہ بےماروں کو شفا دےں اور شےطان پر غالب آسکتے ہےں۔(لوقا۹۱:۰۱) ےسوع نے برہ کی کتاب مےں‌اپنی وصےت پر دستخط کر دےئے ہےں (مکاشفہ ۲۷:۱۲) اور اس کے خون سے مہر ہو گئی ۔(۲کرنتھےوں۲۲:۱)جبکہ گواہوں کا اےسا بڑا بادل ہمےں گھےرے ہوئے ہے۔

(عبرانیوں ۱:۲۱) یہ عظیم قانونی دستاویز ہمیشہ کے لئے ہے۔